میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ لبنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 25 رمضان، 1438ھ | 20/06/2017 | نمبر: H.T.L 15/38

پریس ریلیز

لبنان کا سیاسی نظام بوسیدہ اور کرپٹ ہے اور تناسب کا نظام اسے بچا نہیں پائے گا

لبنان کی حکومت امریکی پشت پناہی کے ساتھ تناسب پر مبنی انتخابات کے قانون کے ذریعے کچھ آزاد امیدواروں کے لیے پارلیمان کا راستہ کھول کر بوسیدہ سیاسی نظام کو نئی شکل دینا چاہتی ہے، اس عمل کے ذریعے وہ عوام کو دھوکہ دے رہی ہے جن کا یقین لبنان کے سیاسی ڈھانچے سے اٹھ چکا ہے اور اس سے کسی اچھے کی امید نہیں رکھتے۔
جمہوری سیاسی نظامِ حکومت کی حقیقت یہ ہے کہ اس نظام میں ریاست کے وسائل کو طاقتور سیاسی لوگوں اور جماعتوں کی خواہشات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جمہوریت ان لوگوں اور جماعتوں کو مزید سیاسی قوت اور طاقت دیتی ہے جس سے یہ قانون سازی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس طرح جمہوریت طاقتور سیاسی لوگوں کے مفادات کو یقینی بناتی ہے۔ لہٰذا لبنان کے انتخابات کے قانون کو مرتب کرتے ہوئے بھی موجودہ حکمرانوں کے مفادات کو اولین ترجیح دی گئی۔
اس پس منظر میں سیاست دانوں کی جانب سے نمائندگی کو بہتر بنانے کے سب بیانات نامعقول ہیں۔

جمہوریت کے زیر سایہ ہونے والے انتخابات نظام کو ہی دوبارہ تقویت بخشتے ہیں اور لبنان بھی اس سے پاک نہیں ہے۔ یہ حکام اسی طرح قائم رہیں گے۔ اگر کچھ لوگ آزاد امیدواروں کے ہاتھوں شکست بھی کھائیں گے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ آزاد امیدواروں کے پاس کوئی اختیار نہیں اور حقیقت میں یہ حکام کی جانب سے صرف دکھاوا ہے۔ حکام انتخابات کے بعد بھی یہی رہیں گے، اور ریاست کے اندر چند چھوٹی تبدیلیوں کے سوا اپنے مفادات کو اسی طرح رواں رکھیں گے۔
لبنان اب تک پوری طرح سے ریاست کہلانے کے بنیادی عوامل تک پورے نہیں کرتا، اس کے علاوہ اس کے پاس طاقت استعمال کرنے کی آزادی بھی نہیں کیونکہ یہ استعمار خاص طور پر امریکی دھشگردی کے شکنجے میں بری طرح جکڑا ہوا ہے۔ ایک ذی شعور اور باخبر شخص کے لیے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ ریاست کے اندر امریکہ اہم وسائل کو اپنے کٹھ پتلی سیاسی غلاموں کی اجازت کے بغیر استعمال کرتا ہے۔ ایک مہینہ بھی ایسا نہیں گزرتا جب کوئی امریکی وفد یا امریکی کانگرس کا ممبر، کمیٹی کا رکن یا صدر دورہ نہ کرے جس کے بعد حساس اور سیکورٹی اداروں میں اہم تقرریاں ہوتی ہیں۔

لبنان کے لیے بھی امریکی پالیسی کی بنیاد وہی ہے جس کو وہ پورے خطے میں نافذ کر رہا ہے۔ امریکہ نے مسلمانوں کے خلاف جنگ شروع کر رکھی ہے اور اپنے ایجنٹوں کو اس کے لئے پوری طرح سے استعمال کر رہا ہے۔ لبنان کے حکام بھی امریکہ کی اسلام کے خلاف اس جنگ میں استعمال ہو رہے ہیں۔ امریکہ نے ایران اور لبنان میں موجود اس کی جماعت حزب کو شام کے اندر اور لبنان کی سرحد پر اپنے مفادات کے لیے استعمال کیا۔ امریکہ نے صدر کی تحریک کا بھی بھرپور استعمال کیا جس نے اپنے مخالفین کے خلاف لسانیت اور نفرت کو فروغ دیا اور تبدیلی و اصلاح کے جھوٹے نعروں سے عوام کو دھوکہ دیا۔
اس تمام پالیسی کے زیر سایہ ہی انتخابات کا یہ قانون بنا ہے اور یہ مسلمانوں کے خلاف امریکی جنگ کی ہی ایک کڑی ہے۔
اے لبنان کے مسلمانو! جہاں ہم آپ کو انتخابات میں حصہ لینے سے خبردار کرتے ہیں وہیں ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ اس سیکولر اور فرقہ وارانہ نظام اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے نمائندہ رہنماوں سے ہاتھ کھینچ لیں اور امت کی وحدت کی طرف دیکھیں جس کی پکار ساری دنیا میں پھیل چکی ہے اور اس جامع تبدیلی کا حصہ بنیں جو اسلامی طرز زندگی کا از سر نو احیاء اور اسلام کی بحالی ہے۔
کیا آپ اس دعوت پر لبیک کہیں گے؟

ولایہ لبنان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ٹیلی فون: 009616629524 فیکس: 009616424695
ای میل: ht@tahrir.info
ویب سائٹ: www.tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info